سوال

(5) پاکپتن کے بہشتی دروازے کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پاکپتن میں بابا فرید کی قبر پر ایک بہشتی دروازہ ہے، جسے ایک سال کے بعد کھولا جاتا ہے اور اس سے گزرنے والے عقیدہ رکھتے ہیں کہ انہوں نے جنت کے دروازے کو پار کر لیا ہے۔ اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ...

1۔ اس دروازہ کی قفل کشائی ایک مجاور کرتا ہے جبکہ جنت کا دروازہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھولیں گے، کیا یہ توہین رسالت نہیں ہے۔

2۔ جو لوگ اس دروازے سے گزرتے ہیں، ان کے متعلق شرعاً کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

استفتاح میں جو صورتحال بیان کی گئی ہے اس میں صرف توہین رسالت ہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی توہین کا بھی نمایاں پہلو پایا جاتا ہے۔ اس سے بڑھ کر یہ پورے عالم اسلام سے استہزاء ومذاق کے مترادف ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاں آسمانوں پر جنت کو پیدا کیا ہے اور اس میں اہل ایمان کے لیے بے شمار ایسی نعمتیں پیدا کی ہیں جو آج ہمارے وہم وگمان میں بھی نہیں ہیں۔ اس میں اللہ تعالیٰ اپنے ماننے والوں کو نہایت اعزاز واحترام سے داخل فرمائیں گے اور خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس جنت کا افتتاح فرمائیں گے۔ اس کے برعکس بابا فرید کی قبر پر جنت کے بغیر صرف ایک دروازہ نصب ہے جسے بہشتی دروازہ کہا جاتا ہے، اس پر عربی عبارت بھی غلط تحریر ہے عبارت اس طرح ہے۔

''مَن دَخَلَ ہٰذِہِ الۡبَابَ دَخَلَ الۡجَنَّةَ'' یعنی ''ھذا'' کے بجائے ''ھٰذِہٖ'' لکھا ہے۔

اس میں داخل ہونے والوں کی خوب مرمت کی جاتی ہے، انہیں وہاں تعینات افراد زدوکوب کر کے گناہوں سے پاک کرتے ہیں۔ پولیس کی لاٹھیاں کھانے کے بعد ''بابا فرید'' ''بابا فرید'' کہتے ہوئے وہاں سے بھاگتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی جنت میں ایسا سلوک نہیں ہو گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے، پھر اس پر ڈٹ گئے، ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں نہ خوف کرو اور نہ غم کھاؤ اور اس جنت کی خوشی مناؤ، جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی تمہارے دوست ہیں۔ اس آخرت میں تمہارا جو جی چاہے گا تمہیں ملے گا اور جو کچھ مانگو گے پورا ہو گا یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہو گی۔'' [۴۱/حم السجدہ: ۳۲]

اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ حکمت عملی کے ساتھ ان لوگوں کو راہ راست پر لایا جائے ، یہ دراصل جہالت کے کرشمے ہیں، یہ لوگ حقیقی جنت سے ناآشنا ہیں، انہیں اس حقیقی جنت سے آشنا کرنے کے لیے محنت کی ضرورت ہے جسے ہم ادا نہیں کر رہے ہیں۔ وا المستعان

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2، صفحہ:49